



# Storybooks Mauritius

[global-asp.github.io/storybooks-mauritius](https://global-asp.github.io/storybooks-mauritius)

هل نكتب في موريشيوس؟

Written by: Nicola Rijdsijk  
Illustrated by: Maya Marshak  
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook ([africanstorybook.org](https://africanstorybook.org)) and is brought to you by Storybooks Mauritius in an effort to provide children's stories in Mauritius's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.  
<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>

هل نكتب في موريشيوس؟



✎ Nicola Rijdsijk  
👤 Maya Marshak  
📖 Samrina Sana  
😊 Urdu  
📖 Level 3





مشرق افریقہ میں کینیا کے پہاڑوں کے ساحل پر ایک  
گاؤں میں ایک چھوٹی لڑکی اپنی ماں کے ساتھ کھیوتوں میں کام  
کرتی تھی۔ اُس کا نام وزگاری تھا۔

- آقا، آیتہ اللہ علیہ السلام کے سر سے نکلنے

کا یہ ہمیشہ کا کام ہے۔ آیتہ اللہ علیہ السلام سے یہ واقعہ ہوا ہے۔ آیتہ اللہ

علیہ السلام سے یہ واقعہ ہوا ہے۔ آیتہ اللہ علیہ السلام سے یہ واقعہ ہوا ہے۔

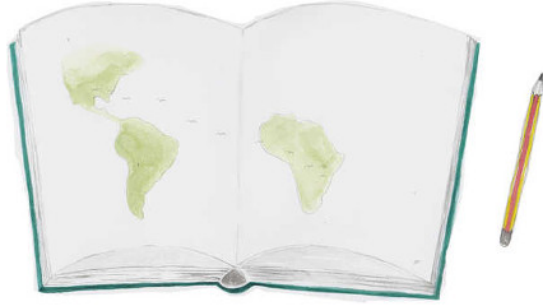




سورج غروب ہو اے کے فوراً بعد کا وقت اُس کا پسندیدہ  
وقت تھا۔ جب پودے دیکھنے کے لیے کافی اندھیرا ہو  
لایا تو وزگاری کو معلوم تھا کہ اب اُسے گھر جا اے کا وقت  
ہے۔ وہ کھیٹوں کے درمیان تنگ راستوں سے دریا کو  
پار کرتی ہوئی نکلی۔

وزگاری 2011 میں وفات پا گئی۔ لیکن جب بھی ہم  
خوبصورت درخت دیکھتے ہیں ہم اُسے یاد کر سکتے ہیں۔





اُسے سیکھنا پسند تھا۔ ونگاری ہر کتاب کے ساتھ زیادہ سے زیادہ سیکھتی تھی۔ اُس کی سکول کی شاندار کارکردگی کی بنا پر اُسے امریکی ریاست میں پڑھنے کی دعوت ملی۔ ونگاری بہت خوش تھی۔ وہ دنیا کے بارے میں اور جاننا چاہتی تھی۔

جیسے جیسے وقت گزرتا گیا۔ نئے درختوں نے جنگل کی صورت اختیار کر لی اور دریا دوبارہ سے بہنے لگے۔ ونگاری کا پیغام افریقہ میں پھیلنے لگا۔ آج، ونگاری کے بچوں سے لاکھوں درخت اُگ چکے ہیں۔





زیادہ سہیکھنے پر، اُس کا یہ احساس بڑھتا چلا گیا کہ وہ کینیا  
کے لوگوں سے پیار کرتی تھی۔ وہ انہیں خوش اور آزاد  
دیکھنا چاہتی تھی۔ زیادہ سہیکھنے پر اُسے اپنے افریقی گھر  
کی اور یاد آتی۔

تعلیم مکمل ہو نے پر وہ کینیا لوٹی۔ لیکن اُس کا ملک بدل چکا  
تھا۔ کھیت زمین پر زیادہ پھیلے ہوئے تھے۔ عورتوں  
کے پاس جلا نے کے لیے لکڑی نہ تھی جس پر وہ  
کھانا بنا سکتیں۔ لوگ غریب تھے اور بچے جھوکھے

تھے۔